الاحاديث الى اربعين حديثا ثم المولوي عبد القيوم

حدیثین چالیس پہر مولوی عبد القیوم

بن المولوي عبد الحي في مكة اراد ان يتم

مولوی عبد الحی مرحوم کی بیٹی نی مکہ مین ارادہ کیا کہ پورا کرے

اربعين حديثا فجمع بافيها الى ان يتم

چالیس حدیثین پہر جمع کردین اونہون نی یہان تک

الاحاديث الى اربعين حديثا

کہ پوری کردین چالیس حدیثین

احاديث فضائل الحج والعمرة

یہہ حدیثین حج اور عمرہ کی خوبی کی بیان مین

بسم الله الرحمن الرحيم

من ملك زادا وراحلة تبلغه الى بيت الله

جو مالک ہو خرچ کا اور سواری کا کہ پہنچادی اوسکو کعبہ مین

ولم يحج فلا عليه ان يموت يهوديا او نصرانيا

اور نہ حج کیا پس نہین نقصان اوسپر یہہ کہ مری یہودی یا نصرانی

حدیث ای العمل افضل قال ایمان باللہ و

روایت کیا اوسکو ترمذی نے کون عمل بہت اچھا ہی فرمایا ایمان لانا ساتھ اللہ کے اور

رسولہ قیل ثم ماذا قال الجہاد فی سبیل اللہ

رسول اوسکے کے پوچھا گیا پھر کیا فرمایا جہاد اللہ کی راہ مین

قیل ثم ماذا قال حج مبرور بخاری ومسلم

پوچھا گیا پھر کیا فرمایا حج پاک بخاری اور مسلم حدیث

حدیث من حج للہ فلم یرفث ولم یفسق

جسنے حج کیا اللہ کیواسطے پس نہ گالی نکالی اور نہ برا کام کیا

رجع کیوم ولدتہ امہ بخاری ومسلم حدیث

ہوجاتا ہی اوس دن کا سا جسدن جنا اوسکو اوسکی ماں نے بخاری اور مسلم

العمرۃ الی العمرۃ کفارۃ لما بینہما والحج المبرور

عمرہ عمرہ تک مٹانی والا ہی اون گناہوں کا جو اون دونوں کے بیچ مین ہووے اور حج پاک

لیس لہ جزاء الا الجنۃ بخاری ومسلم حدیث

نہین ہی بدلا اوسکا مگر جنت بخاری اور مسلم

ان عمرۃ فی رمضان تعدل حجۃ بخاری ومسلم

بیشک عمرہ رمضان مین برابر ہی حج کی بخاری اور مسلم

حدیث من اراد الحج فلیعجل ابو داود الدارمی

جو ارادہ کرے حج کا پس چاہیے جلدی کرے ابو داود اور دارمی

حدیث تابعوا بین الحج والعمرۃ فانہما

اکٹھا کرو درمیان حج اور عمرے کے پس تحقیق

ینفیان الفقر والذنوب کما ینفی الکیر

وہ دونوں دور کرتے ہیں مفلسی اور گناہوں کو جیسا کہ دور کرتی ہے بھٹی

خبث الحدید والذہب والفضۃ ترمذی

میل کو لوہے اور سونے اور چاندی کی ترمذی اور نسائی

حدیث ای الحج افضل قال العج والثج شرح

کونسا کام حج میں بہت بہتر ہے فرمایا پکارنا اور خون بہانا شرح

السنۃ حدیث الحاج والعمار وفد اللہ

سنت کی حاجی اور عمرے والے مہمان ہیں اللہ کے

ان دعوہ اجابہم وان استغفروہ غفر لہم

جو مانگیں اس سے قبول کرے ان کی دعا اور جب بخشش چاہیں اس سے بخشے ان کو

ابن ماجۃ حدیث من خرج حاجا

ابن ماجہ جو نکلا حج کو

أو معتمرًا أو غازيًا ثم مات في طريقه كتب الله

یا عمری کو یا جہاد کو پھر مرا اوسی راہ مین لکہا اللہ نی

له أجر الغازي والحاج والمعتمر بيهقي

اوسکی لیی بدلہ غازی کا اور حاجی کا اور عمری والی کا بیہقی

شعب الإيمان حديث إذا لقيت

اور شعب الایمان جب ملی تو

الحاج فسلم عليه وصافحه ومره أن يستغفر

حاجی سی پس سلام کر اوس سی اور مصافحہ کر اوس سی اور کہہ اوسکو بخشش مانگی

لك قبل أن يدخل بيته فإنه مغفور له

تیری لیی قبل داخل ہونی گہر اپنی کی سو بیشک معاف کیا گیا ہی دا اسطی او

أحمد حديث ٢ ما سبح الحاج من

احمد نہین تسبیح کرتا حاجی اپنی

تسبيحة ولا هلل من تهليلة ولا كبر

تسبیح سی اور نہین کلمہ کہتا اپنی کلمہ سی اور نہین اللہ اکبر کہتا

من تكبيرة إلا بشر منها تبشيرًا بيهقي

اپنی تکبیر سی مگر بشارت پاتا ہی اوس سی بڑی بشارت بیہقی

حدیث ۱۳ إنّ الإسلام یهدم ما کان

تحقیق اسلام مٹا دیتا ہی جو کچھ اوس سی

قبله وإنّ الحجّ یهدم ما کان قبله مسلم

پہلی تہا یعنی گناہ اور تحقیق حج مٹا دیتا ہی جو کچھ اوس سی پہلی تہا لیے مسلم

حدیث ۱۴ ألا أدلّك علی جهاد لا شوکة

کیا نہ بتادون مین تجہی وہ جہاد کہ جسمین لڑائی

فیه الحجّ عبد الرزاق حدیث ۱۵ حجّوا فإنّ

نہین وہ حج ہی نام کتاب حج کرو پس تحقیق

الحجّ یغسل الذنوب کما یغسل الماء الدرن

حج دہوتا ہی گناہونکو جیسا دہوتا ہی پانی میل کو

طبرانی حدیث ۱۶ الحاجّ یشفع في أربع

طبرانی حاجی سفارش کریگا سو کے

مائة من أهل بیته ویخرج من ذنوبه کیوم

اپنی گہر والونمین سی اور نکلتا ہی اپنی گناہونمین سی مثل اوس دن کی

ولدته أمّه بزّار حدیث ۱۷ من جاء یؤمّ البیت

جسدن جنا اوسکو اوسکی مانی بزار جو آیا قصد کرتا کعبہ کی گہر کا

الحرام فركب بعيرا فما يرفع البعير خفا

پھر سوار ہوا اپنی اونٹ پر پھر نہین اوٹھاتا وہ اونٹ پاؤن

ولا يضع خفا الا كتب الله بها حسنة

اور نہین رکھتا پاؤن مگر لکھتا ہی اللہ نیکی اوسکی سبب سی

وحط عنه بها خطيئة ورفع لها درجة

اور دور ہوتی ہی اوس سی اوسکی سبب خطا اور بلند ہوتا ہی اوسکی سبب درجہ

حتى اذا انتهى الى البيت وطاف وكاف

یہان تک کہ آدی کعبہ کو اور طواف کیا اور پھرا

بين الصفا والمروة ثم حلق او قصر خرج

صفا اور مروہ مین پھر منڈایا یا کترایا یعنی سر نکلتا ہی

من ذنوبه كيوم ولدته امه فليستانف

اپنی گناہون سی اوسدن سا جسدن جنا اوسکی مانی پس نئی سر سی

العمل بقيه حديث لو يعلم المقيمون

عمل کری بقیہ ف اگر جانین رہنی والی کیا

ما للحاج عليهم من الحق لاتوهم حين

اوپر حاجیون کا حق البتہ اوینکو شرجب اوینکو آ…

ف ۱ یعنی پچھلی خطائین معاف ہو گئین پس چاہی کہ آگی کو بچاو اسکی ۱۲

يقدمون نحوه يقبلوا رواحلهم كأنهم و

یہاں تک کہ جو ہیں سواریاں اونکی اسواسطے کہ بیشک وہ دوہائیں

قد الله بيهقي حديث يغفر الحاج ولمن

اللہ کی بن بیہقی بخشا جاتا ہی حاجی اور حاجی

استغفر له الحاج بزار وابن خزيمة وطبراني

جسکی بخشش مانگی بزار اور ابن خزیمہ اور طبرانی

وحاكم بيهقي حديث إذا كبر الحاج و

اور حاکم اور بیہقی جب تکبیر کہتا ہی حاجی اور

المعتمر والغازي كبر الذي يليه ثم حتى

عمرہ کرنیوالا اور غازی شروع ہوتی ہی تکبیر کہنی اوس چیز سی

ينقطع الأفق ابن أبي شيبة حديث

جو اوسکے پاس ہی آسمان کی کناری تک ابن ابی شیبہ

من خرج حاجا أو معتمرا فمات في طريقه

جو نکلا حج کی لئی یا عمری کی لئی پس مرگیا اوس راہ میں نہ پیش کیا جاتا

ولم يحاسب وقيل له ادخل الجنة أبو يعلى

اور نہ حساب کیا جاتا ہی اور کہا جاتا ہی اوسکو داخل ہو جنت میں ابو یعلی

دارقطنی طبرانی بیہقی حدیث ۳۲ من مات

اور دارقطنی اور طبرانی اور بیہقی جو مرا

فی طریق مکة ذاہبا او راجعا لم یعرض

مکہ کی راہ میں جاتا یا پھرتا نہ وہ پوچھا جاوے

ولم یحاسب حارث وابن ابی شیبة واصبہانی

اور نہ حساب کیا جاوے حارث اور ابن ابی شیبہ اور اصبہانی

حدیث ۳۳ من اہل بالحج والعمرة من المسجد

جسنے احرام باندھا حج کا اور عمرے کا مسجد

الاقصی الی المسجد الحرام غفر الله ما تقدم

اقصی سے مسجد حرام تک بخشتا ہے اللہ اگلا پچھلا گناہ

وما تاخر ووجبت له الجنة ابن ابی شیبة

اور واجب ہوی اوسکے لیے جنت ابن ابی شیبہ

بیہقی حدیث ۳۴ ما اہل مہل قط ولا

اور بیہقی نہین لبیک کہتا کہنے والا کبھی اور نہ

کبر مکبر قط الا بشر قیل یا رسول الله بالجنة

تکبیر کہتا تکبیر کہنے والا کبھی مگر بشارت دیا جاتا ہے پوچھا یا رسول اللہ کیا جنت

قَالَ نَعَمْ طَبَرَانِي حَدِيث ٢٥ إِذَا خَرَجَ الْحَاجُّ

فرمایا ہاں طبرانی جب نکلا حاجی اپنی گھر سی

مِنْ أَهْلِهِ فَسَارَ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ أَوْ ثَلٰثَةَ لَيَالٍ خَرَجَ

پھر گزری تین دن یا تین راتین نکلا ہی ایسی

مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَكَانَ سَائِرُ أَيَّامِهِ

گناہونسی اوسدن ماجیدن جنا اوسکو اوسکی مانی اور ہوئی اوکی

دَرَجَاتٍ بَيْهَقِي حَدِيث ٢٦ إِنَّ اللهَ لَيُدْخِلُ

باقی دنونمین درجی بلند بیہقی بیشک اللہ داخل کرتا ہے

بِالْحَجَّةِ الْوَاحِدَةِ ثَلٰثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ الْمَيِّتَ وَالْحَاجَّ

ایک حج سی تین آدمیونکو جنت مین مردیکو اور حج

وَالْمُنْفِذَ يَعْنِي الْوَصِيَّ بَيْهَقِي حَدِيث ٢٧

کرنیوالیکو اور جاری کرنیوالیکو وصیت کی بیہقی

الْحَجُّ فِي سَبِيلِ اللهِ تُضَعَّفُ فِيهِ النَّفَقَةُ

حج اللہکی راہ کی وہ ہی جسکا خرچ دگنا ہوگا

بِسَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ سَمُّوِيَه حَدِيث ٢٨

سات سو تک سمویہ

الحج جهاد والعمرة تطوع ابن ماجه حدیث

حج تو جہاد ہے اور عمرہ بھی زیادہ ہی ثواب ہیں ابن ماجہ

ادیموا الحج والعمرة فانهما ینفیان الفقر و

ہمیشہ کرو حج اور عمرہ وہ دونوں دور کرتی ہیں فقر اور

الذنوب کما ینفی الکیر خبث الحدید

گناہ جیسا دور کرتی ہے بھٹی لوہے کا میل

دارقطنی وطبرانی حدیث ان الله تعالی

دارقطنی اور طبرانی بیشک اللہ تعالی

یقول ان عبدا اصححت له جسمه ووسعت

فرماتا ہے کہ میں نے صحت دی بندے کو اور بڑھائی

علیه فی معیشته تمضی علیه خمسة اعوام

اوسکے معاش میں گزری اوسکو پانچ برس اور نہ آیا

لا یفد الی لمحروم ابو یعلی وبیهقی وشعب

میری طرف بڑا ابی النصیب ہی ابو یعلی اور بیہقی اور شعب الایمان

الایمان حدیث ان الملئکة لتصافح

بیشک فرشتے مصافحہ کرتی ہیں

کتاب الحجاج وتعتق الشاۃ ابن ماجۃ

حاجیوں سی جو سوار ہیں اور بکری عتق ہیں پیدلوں سی ابن ماجہ

حدیث ۳۲ ان الحاج الراکب بکل خطوۃ

حدیث حاجی سوار ہو اوسکی سواری کی

تخطوھا راحلتہ سبعین حسنۃ والماشی

ہر قدم پر ستر نیکیاں اور پیدل کو

بکل خطوۃ یخطوھا سبعمائۃ حسنۃ طبرانی

اوسکے ہر قدم پر سات سو نیکیاں طبرانی

حدیث ۳۳ جہاد الکبیر والصغیر والضعیف

جہاد بوڑہی کا اور بچہ کا اور کم زور کا

والمرأۃ الحج والعمرۃ نسائی حدیث ۳۴ خبر

اور عورت کا حج ہی اور عمرہ نسائی بہتر

مایموت علیہ العبد ان یکون قافلا

وہ موت ہی بندہ کی جو مری حج سی پہرتا

من حج او مفطرا من رمضان دیلمی حدیث ۳۵

یا افطار کرتا رمضان دیلمی

لن ۃ الحج والعمرۃ تمنع العیلۃ محا ملے

حج اور عمرہ کے کثرت کبھو نہ ہی مفلسی کو محا لے

۳۶ حدیث ما امعر حاج قط بیہقی شعب

نہیں مفلس ہوتا حاجی کبھی بیہقی اور شعب

۳۷ الایمان حدیث حجوا تستغنوا وسافروا

الایمان فی حج کرو غنی ہو جاؤ اور سفر کرو

۳۸ تصحوا عبد الرزاق حدیث لکن احسن

صحت پاؤ نام کتاب ای عورتو

۳۹ الجہاد واجملہ حج مبرور نسائی حدیث

تمہارا جہاد بہت اچھا اور بہت خوب حج مقبول نسائی

من مات محرما حشر ملبیا خطیب حدیث

جو احرام میں مرا اوٹھیگا لبیک پکارتا خطیب

الحاج فی ضمان اللہ مقبلا ومدبرا دیلمی

حاجی اللہ کے ذمے میں ہیں جاتی اور پھرتی دیلمی

تمام شد

[illegible] ۱۳۱۲

بسم الله الرحمن الرحيم

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

بعد حمد خدای خالق زمین و آسمان و نعت جناب محمد مصطفی صلی الله علیہ و علی آلہ و سلم تمام بہائیون محمدیون کو معلوم ہووی کہ جسوقت سب کمالات دین مین شہرہ آفاق حضرت مولوی محمد اسحاق محدث دہلوی رحمۃ الله علیہ نی وطن سی حج کا ارادہ کیا ہمراہیون کی واسطی مسائل حج مین ایک رسالہ فارسی لکہا تو اوسکو سب یاد کر کر سنت نبوی کی مطابق مناسک حج ادا کرین یہہ بات جو بہائی حاجی ان ہندیون کی حق مین مفید تمام پائی تو ۱۲۶۳ ہجری مین اوس رسالہ کو ہندی محاوری مین ترجمہ کیا اور اوسکا نام آداب المناسک رکہا اس غرض سی کہ جنہین فارسی نہ آتی ہو وہ بزرگ بہی اس رسالہ کو سمجہین اور مناسک حج اور عمری کی بخوبی یاد کر لین اور اوس رسالہ کی اول اور آخر مین چہل حدیث جو اونہین کی تالیف تہی فضائل حج اور عمری مین اور ترجمہ فضائل حج کا کتاب اربعین سی جو تصنیف حضرت حجۃ الاسلام امام محمد غزالی رحمۃ الله علیہ کی تہی اور ادعیہ ماثورہ متعلقات سفر حج کی ترجمہ سمیت بڑہا کر چہاپا ای رحیم و کریم اپنی فضل و کرم سی اپنی بندون محمدیون کو توفیق اور شوق حج اور عمری کا روز افزون عطا فرما اور ہم سب کا خاتمہ بالخیر کر اور ہماری پیغمبر صاحب کو ہماری شفاعت کی واسطی اوٹہا اور اونکی ساتھہ ہمکو جنت مین لیجا آمین

یارب اسالین ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جان تو کہ جو کوئی ہندوستانی ارادہ حج کا کری اور سورت یا بمبئی یا کلکتہ سی جدی ہو کر
مکہ معظمہ مین جاوی تو یلملم کی برابر سی احرام باندھی اور احرام باندھی کی چار
صورتین ہین اول فقط احرام حج کا باندھنا اوسکو افراد کہتی ہین دوسری احرام
عمرہ کا باندھنا اور پھر مکہ معظمہ مین پہونچکر عمرہ کی افعال حج کی مہنون مین کر کی
حلال ہووی پھر احرام باندہ کر حج ادا کرین اس قسم کو تمتع کہتی ہین تیسری احرام
عمرہ کا باندھنا حج کی غیر مہینون مین اور عمرہ کی افعال کر کی حلال ہو چوتھی یہہ کہ میقات
کی اوپر یا اوسکی برابر پہونچکر احرام حج اور عمرہ کا دونون ایکساتھہ باندھی پھر
اس صورت مین مکہ شریفہ مین پہونچکر عمرہ کی افعال بجالاوی اور حلال نہووی بلکہ
محرم رہی اور جبکہ حج کی دن آوین تو حج کی افعال کرکے احرام سی باہر آوی اس قسم کو
قران کہتی ہین اور یہہ قسم نزدیک حضرت امام اعظم کوفی رحمۃ اللہ علیہ کی تمتع
اور افراد سی افضل اور بہتر ہی پھر جب احرام باندھنی کا ارادہ کری ہاتھہ اور پانو کے
ناخن اور بغل اور زیر ناف اور لبون کی بال دور کری اور اگر سر کے بال دور کرنیکی
عادت رکہتا ہو تو اوسکو بہی دور کری اور نہین تو کنگہی کری اگر بی بی یا لونڈی
نزدیک اپنی رکہتا ہو تو صحبت کری اور خوشبو کا استعمال کری اور احرام
کی وقت ان چیزونکا کرنا مستحب اور بہتر ہی اور واجبات اور ضروریات احرام سے

نہین پہر وضو کری اور غسل کرنا بہت اچہا ہی اور لنگی اور چادر پاک نئی پہنی یا دہوبی کی ہوئی پہنی اور دو رکعت نماز نفل بجالاوی اور پہر اگر ارادہ قران کا ہو تو اس طرح نیت کری اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُرِيْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهُمَا لِي وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّي اور اگر ارادہ تمتع کا ہو تو اسطرح نیت کری اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي اور اگر ارادہ افراد کا کری تو اسطرح کہی اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُرِيْدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي جسوقت حج یا عمرہ کی نیت سی تلبیہ کہا محرم ہوا الفاظ تلبیہ کی یہہ ہین لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ان لفظون سی کم نکری اگر زیادہ کہی ڈر نہین لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ اسکی بعد اکثر اوقات یا وازبلند تلبیہ کہتا رہی خصوصاً نماز کی بعد فرض ہو یا نفل اور صبح کی وقت اور جب قافلی سی ملی اور بلند مکانپر جنگلمین اور چڑہتی بلندی پر اور بلندی سی اوترتی ہوی غرضکہ اس سفر کا حکم نماز کا سا ہی جیساکہ نمازمین انتقالات کی وقت تکبیر کہتی ہین ایسی ہی اس سفرمین چڑہتی اوترتی وقت تلبیہ زبان کا ورد کری جسوقت کہ محرم ہوا لازم ہی کہ چند چیزون سی بچی ازانجملہ سیا ہوا کپڑا نہ پہنی جیسی کرتہ اور انگرکہہ اور جامہ اور نیمہ اور فرغل اور جبہ اور قبا اور پاجامہ اور بارانی

اور موزہ اور پگڑی اور ٹوپی اور مثل ان کپڑون کی اور ازانجملہ کپڑا رنگین
زعفرانی اور کسم کا رنگا ہوا اور جس رنگ مین خوشبو ہو اوس رنگ کا بہی
استعمال نکری اور کمر مین ہمیانی باندہنی کا مضائقہ نہین اور ازانجملہ اپنی عورت سی
صحبت نکری اور نہ اوسکی اسباب جیسی کہ بوسہ لینا اور شہوت سی مساس کرنا
اور ازانجملہ باتین بیحیائی کی اور ذکر جماع کا عورتون کی سامنی زبان پر نہ لاوے
اور ازانجملہ فسق و فجور یعنی خلاف شرع کامونسی بچی اور کسی سی لڑائی جہگڑا
نکری اور ازانجملہ شکار جنگلی وحشی جانور سی بچی یہان تک کہ بتانی اور
اشاری اور شریک ہونی سی بہی بچی اور دریائی شکار کرنا جیسی مچہلی کا درست ہی
اور ازانجملہ خوشبو کی برتنی سی پرہیز کری اور ازانجملہ ناخن اور سر اور داڑہی کی
بال بلکہ ساری بدنکی بال دور نکری نہ مونڈ کر نہ کتر کر اور سر اور داڑہی کی بال
خطمی وغیرہ سی نہ ہودی اور ازانجملہ اپنا مونہہ اور سر کسی چیز سی نڈہکی اور سلی ہوئی
کپڑی کو اوسکی پہنی کیطرح نہ پہنی اگر خلاف پہنی کیطرح پہنی تو ڈر نہین ہی مثلاً
کرتہ اور پاجامہ کی لنگی کر لی تو مضائقہ نہین اور قتل کرنا چند جانورون کا
احرام مین جائز ہی اور دم دینا واجب نہین نہ صدقہ دینا وہ جانور یہہ ہین کوا
اور چیل اور سانپ اور بچہو اور چوہا اور گدہ اور کچہوا اور بہیڑیا اور گیدڑ
اور پروانہ اور مکہی اور چیونٹی اور کہرگٹ اور بہڑ یعنی زنبور اور پسو اور سیہ یعنی
خارپشت مچہر اور درندہ حملہ کرنیوالا اور اور موذیات حج مین چار چیزین فرض ہین

پہلی احرام دوسری ٹہرنا عرفات مین عرفہ کی روز دن ڈہلی سی دسوین کی
فجر تک تیسری طواف الزیارت کہ جسکا عید الضحیٰ کی دن ادا کرنا بہتر ہی اور
قربانی کی دنونسی طواف مین تاخیر کرنا موجب دم کا ہی چوتہی ان کا موین ترتیب
کرنا یعنی پہلی احرام باندہنا اوسکی پیچہی طواف الزیارت کرنا اگر انمین سی ایک امر
فوت ہو الوتجج ادا نہوا اور کئی چیزین حج مین واجب ہین ایک ٹہرنا مزدلفہ مین
دوسری دوڑنا صفا اور مروہ کی بیچہین تیسری کنکریان مارنی چوتہی مسافرونکو
طواف الصدر یعنی طواف رخصت کرنا پانچوین سر کی بال مونڈانا یا کترانا چہٹی
احرام میقات سی باندہنا یعنی جو جگہہ مقرر کردی ہی وہان احرام باندہنا
ساتوین عرفات مین آفتاب ڈوبنی تک ٹہرنا آٹہوین طواف کو حجر اسود سی
شروع کرنا اور بعضون نی اس بات کو سنت گنا ہی نوین طواف شروع کرنا
سیدہی طرفسی دسوین طواف پیادہ پا کرنا اگر عذر نہو گیارہوین طواف
طہارت سی کرنا بارہوین طواف مین ستر عورت کا چہپانا تیرہوین صفا اور
مروہ کی بیچہین صفا سی شروع کرنا چودہوین صفا اور مروہ کی بیچہین پیادہ پا دوڑنا
اگر عذر نہو پندرہوین قران اور تمتع کرنیوالی کو بکری یا اوسکی مانند ذبح کرنا
سولہوین ہر طواف مین سات پہیرونکی بعد دو رکعت نماز کی پڑہنا سترہوین
کنکری مارنی اور ذبح کرنی اور سر مونڈانیکی بیچہین ترتیب کرنا اسطرح سی کہ پہلی
کنکریان ماری پہر ذبح کری پہر سر مونڈاوی پہر طواف زیارت کری اٹہارہوین

طواف زیارت قربانی کی دنون مین کری یعنی عید النحی کی دن یا دو دنون
اسکی بعد او تیسون مین طواف ایسطرح سی کری جیسی ہی طواف مین آجاوی تیسون
طواف کرنیکی بعد صفا اور مروہ کی بیچین دوڑی اگسون مین سر مونڈاوی جگہ
معین اور وقتون معین مین یعنی حرم مین اور قربانی کی دنون یا تیسون
جب عرفات مین ٹہرچکی اوسکی بعد ممنوعات کو ترک رکہی جیسا کہ جماع اور اوسکی
سوای اوران باتونکی سوای اور امور سنت اور مستحبات اور آداب مین اور
جس چیز کی چہوڑنی سی دم دینا آتا ہی وہ چیز واجب ہی اور دم دینا عبارت
ایک چیز ان تین چیزونسی اونٹ اور گای اور بکری اور بکری سب جگہہ
دم دینی مین کفایت ہی مگر دو چیز مین ایک یہہ کہ طواف فرضکو حالت جنابت مین
کرنا دوسری صحبت کرنا بعد ٹہرنی عرفات کی ان دو چیزونمین بکری کفایت
نہین کرتی بلکہ گای یا اونٹ ذبح کرنا چاہی اور قران اور تمتع کی قربانی مین
قربانی والی کو کہانا درست ہی بلکہ مستحب ہی جیسا کہ قربانی عید النحی اور نفل قربانی
مین سی درست ہی اور اسکی سوای اور قربانی مین سی قربانی والیکو کہانا درست
نہین ہی جو آدمی قران اور تمتع کی قربانی کرنی سی عاجز ہووی تو اوسپر دس روزی
لازم ہین تین روزی قربانی کی دنسی پہلی یا ایسطرحسی رکہی کہ تیسرا روزہ
عرفہ کی دن ہو اور سات روزی حج سی فراغت کرکی جسجگہہ چاہی رکہہ لیوی
اور اگر سر مونڈانی سی پہلی قربانیکی قدرت ہوجاوی تو اوسپر قربانی ہی لازم ہی

اور اسوقت رو زی قربانی کی بدلی مین نہین جسوقت ارادہ کہ مین داخل ہونیکا کری تو غسل کری اور یہہ بات مستحب ہی اور مکہ مین اوپر کیطرف سی جو بری کہاٹی اور اوسکو ثنیہ علیا اور ثنیہ کدا کہتی ہین داخل ہووی دن کی وقت داخل ہونا بہتر ہی رات سی جب کہ مین جاوی تو اول مسجد الحرام مین جاوی اس پیچہی کہ اسباب و سامان اپنا جسجگہہ رکہنا منظور ہی رکہہ آوی اور بہتر اور مستحب یہہ ہی کہ جب مسجد الحرام مین داخل ہو تو تلبیہ کہی اور دروازہ بنی شیبہ کیطرف سی کہ جسکو باب السلام بہی کہتی ہین داخل ہو ایسی حال سی کہ تواضع اور خشوع اور تذلل اور عاجزی کرتا ہوا اور کعبہ کا لحاظ کرکی نرمی اور رحمت سی داخل ہو جب بیت اللہ پر نظر پڑی تو تکبیر اور تہلیل یعنی اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہی اور جب مسجد حرام مین داخل ہو طواف عمرہ اور طواف قدوم کہ قران اور افراد والی کو جو کہ مین نہین رہتا سنت ہی بجالاوی اس طریق سی کہ اول حجر اسود کی سامنی آوی اور تکبیر اور تہلیل پڑہی اور حجر اسود کی چومتی وقت دونو ہاتہہ اوٹہاوی جیسی نماز کی نیت کرتی وقت دونو ہاتہہ اوٹہاتی ہین اور حجر اسود کو بوسہ دیوی بشرطیکہ کسیکو ایذا نہ پہنچاوی اگر بسبب ازدہام اور مجمع کی بوسہ دینا ممکن نہو ہاتہہ لگاکر بوسہ دیوی اور اگر یہہ بہی ممکن نہو تو اور کسی چیز کو پہونچاکر اوسکا بوسہ لیوی اور اگر یہہ بہی ممکن نہو تو حجر اسود کی مقابل تکبیر اور تہلیل اور حمد اور درود کہی اور طواف حجر اسود کی طرف سی گرداگرد خانہ کعبہ کی پہری اور طواف کو اضطباع کی ہیئت سی کری اضطباع

اسکو یہہ ہین کہ چادر کو داہنی بغل کی نیچی سی نکال کر بائین کندہی پر ادسکا
کنارا ڈالی اس ہیئت سی سات بار مع حطیم کی طواف کری اول تین بار جو پہری
تو اوسمین رمل بہی کری یعنی جلدی سی چلی اور دونون کندہونکو ہلاتی ہین ہاں
جسوقت کہ حجرِ اسود کی پاس گذرہو دی جسطرح پہلی ذکر ہوا اوسیطرح
بجالاوی یعنی استلام کری اور تکبیر اور تہلیل اور درود پڑہی اور حجر اسود کو
چوم کر طواف کو ختم کری اور رکن یمانی کو جو مقابل حجر اسود کی ہی بوسہ دینا
بہتر ہی بعد اسکی دو رکعت نماز ادا کری کہ حنفیونکی یہان واجب ہی یہہ دو رکعت
مقام ابراہیم کی پاس پڑہی اگر بسبب ازدحام کی اوسجگہہ ممکن نہو جسجگہہ مسجد مین
چاہی پڑہ لی پہلی رکعت مین الحمد کی بعد قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت مین
قل ہو اللہ احد پڑہی اور بعد نماز کی دعا اور حاجت اپنی طلب کری اور زمزم کے
کوئی پر آب زمزم پیٹ بہر کر پی اور پہر مقام ملتزم پر آوی اور حجر اسود کو
بوسہ دیوی اور تکبیر اور تہلیل اور درود پڑہی افراد والی کو بہتر ہی کہ بعد طواف
زیارت کی صفا اور مروہ کی بیچمین سعی کری اگر بعد طواف قدوم کی کیا جائز ہی
اور مسجد الحرام سی باہر ہو کر صفا کی طرف آوی اور صفا پر اس قدر چڑہی
کہ خانہ کعبہ وہانسی نظر آنی لگی بیت اللہ کیطرف مونہہ کری اور آسمان کیطرف
ہاتہہ اوٹہاوی اور تکبیر اور تہلیل اور حمد اور درود بجالاوی اور جو چاہی دعا کری
پہر مروہ کی طرف اوتری اور اپنی چال پر چلا جاوی جب بطن الوادی یعنی

نالہ کی بیچ مین پہونچی تو میل اخضر سی دوسری میل تک سعی کری یعنی جلدی بہت دوڑ کر گذر جاوی اور پہر اپنی چال پر چلی اور مروہ پر چڑہی اور قبلہ کیطرف موہنہ کر کی کہڑا ہوا اور حمد اور تہلیل اور ثنا اور درود بجا لاوی اور تکبیر اور دعا پڑہی اونہو نکا جیسی صفا پر کیا تہا ویسی ہی کری اسیطرح سات بار آمد و رفت کری شروع صفا سی اور ختم مروہ پر کری اور سعی کی شرط یہہ ہی کہ بعد طواف کی ہو اگر پہلی طواف کی سعی کی تو سعی کرنا پہر لازم آیا اس سعی کی واسطہ طہارت ضرور نہین اگر طہارت سی کری تو بہتر اور اولی ہی بلکہ عرفات اور مزدلفہ کی ٹہرنی مین اور کنکری مارنی مین طہارت شرط نہین ہی طواف مین طہارت سی ہونا ضرور ہی اور طواف اور سعی مین باتین کرنا مکروہ ہی جسوقت سعی سی فارغ ہوا پہر مسجد حرام مین دو رکعت نماز پڑہی اور یہہ بہتر ہی واجب نہین بعد اسکی مکہ معظمہ مین ٹہری اور طواف نفل جسقدر چاہی کری اور حلال نہوا ہو تو دن ترویہ کی یعنی آٹہوین ذیحجہ کی پہر احرام حج کا باندہی اگر ساتوین تاریخ ذالحجہ کی امام خطبہ پڑہی اور اوسمین بیان احکام حج کا جیسی جانا طرف منا کی اور ٹہرنا عرفات مین اور مزدلفہ مین اور کنکریان مارنا اور سر موندانا اور ذبح کرنا اور طواف کرنا اور منا مین رہنا اور اور احکام حج کی بیان کری اوسکو سنی تو بہتر ہی اور ایسی ہی عرفہ کی دن عرفات مین اور گیارہوین تاریخ منا مین احکام حج بیان ہوتی ہین اونکو سنی اور آٹہوین ذالحجہ کی احرام باندہکر بعد فجر اور طلوع آفتاب کی منا مین آوی اگر

ٹہر کر آوی تو بہہ بھی مضائقہ نہین اور عرفہ کی رات منا مین گذاری اور نماز
فجر اندہیری مین عرفہ کی دن پڑہ کر طرف عرفات کی جاوی اگر اٹھوین دن منا مین
نہ آوی اور عرفہ کی دن عرفات مین گیا تو جائز ہی لیکن خلاف سنت ہی اور
عرفات مین جسجگہہ چاہی اوتری مگر بطن عرنہ مین قریب پہاڑکی اوترنا افضل اور
بہتر ہی اور اس روز بعد زوال کی غسل کری کہ سنت ہی اور اسجگہہ ٹہری کہ
فرض ہی بعد اس ٹہرنی کی حج ادا نہین ہوتا اور خطبہ امام کا سنی اگر احرام حج
تو ہمراہ امام کی نماز ظہر اور عصر کی جمع کری استغفار اور تلبیہ اور تہلیل اور تسبیح
اور ثنا اور درود خشوع اور تذلل اور اخلاص بہت سی کری اور حاجت اپنی
مانگی اور آفتاب غروب ہونیکی بعد ہمراہ امام کی مزدلفہ مین آوی اور درمیان
راہ کی استغفار اور تلبیہ اور ذکر حمد اور صلوۃ بہت کرتا رہی اور مزدلفہ مین
امام کی ساتھہ نماز مغرب اور عشا جمع کری نماز عشا کی بعد اوسجگہہ رات گذاری
اوسجگہہ رہنا واجب ہی اور مستحب ہی کہ تمام رات نماز اور تلاوت قران اور
ذکر اور دعا کرتا رہی اور فجر ہوتی ہی اندہیری مین نماز ادا کری جسجگہہ چاہی مزدلفہ
مین ٹہری مگر وادی محسر مین نہ ٹہری اگر اسجگہہ مین گذر ہووی تو جلد سی
باہر ہو جاوی بعد فجر کی ٹہرا رہی یہان تک کہ روشنی ہو جاوی اور بعد روشنی
ہونیکی منا کی طرف آوی اور منا مین آکر جمرہ عقبہ کو سات کنکریان مارے اور بعد اس
پہلی ہی تلبیہ موقوف کرتا ہی پہر ذبح کری پہر سر موندا وی یا کترا وی بعد ازان حج

مسئلہ مین اگر طواف زیارت کرنی اور سعی پہلی کر چکا ہی تو اوسوقت حاجت سعی کی
نہین جیسا کہ اوپر مذکور ہوا بعد سر مونڈانیکی مستحب ہی کہ ناخن کو کتروا دی اور
لبونکو درست کری اور اسطرح جو چیزین اوسپر حرام تہین سر مونڈانیکی بعد
حلال ہوگئین مگر جماع کرنا اور اوسکی اسباب اور بعد طواف زیارت کی یہ بہی
حلال ہو جاتیگا طواف زیارت کی بعد منا مین آکر رات کو رہی اور دنکی وقت
مکہ مین جاکر طواف اور زیارت کعبہ کرتا رہی اور وقت رات کی منا مین آ رہا کری اور
یوم النحر کی یعنی دسوین تاریخ کی تینون جمرونکو کنکریان ماری پہلی اوس
جمرہ کو کہ متصل مسجد خیف کی ہی سات کنکریان ماری اور پہر اوس جمرہ کو
جو اوس سی ملا ہوا ہی اور اوسکو جمرہ وسطی کہتی ہین بعد اسکی جمرہ عقبہ کو وقت
کنکریان مارنیکی تکبیر کہتا رہی اور تیسری دن یوم النحر کی بارہوین تاریخ کو
اسیطرح تینون جمرونکو کنکریان ماری سات سات کنکریان پہر چوتہی دن یعنی
تیرہوین تاریخ اگر وہان ہو تو تینون جمرونکو کنکریان مارنی لازم ہین اور اگر کوچ
کردیا تو کنکریان مارنی اوسدنکی اوسکی ذمہ نہین اور ان تینون دنونمین
کنکریان مارنی بعد زوال کی ہین لیکن اگر تیرہوین تاریخ پہلی زوال سی فجر ہونیکی
بعد کنکریان ماری تو جایز ہو جاویگا اگرچہ مستحب اور مسنون بعد زوال کی ہی
اور گیارہوین اور بارہوین تاریخ کو دن ڈہلی سی پہلی کنکریان مارنی جایز نہین
اور مستحب ہی کہ کنکریان چہوٹی ہون بہت بڑی نہون اور پاک ہون اور جمرہ

پاس سی کنکریان نہ چنی ہون بلکہ مزدلفہ مین سی یا راہ مین سی لی ہون اور
شہادت کی انگلی اور انگوٹھی کی بیچ مین پکڑ کر پھینکی اور وقت کنکریان مارنیکی پانچ
ہاتھہ سی فاصلہ کم نہو اگر زیادہ ہو تو کچھہ مضایقہ نہین جو کنکریان مار لی پھر جسکی
پیچھی پھر کنکریان مارتی ہین تو ان کنکریونکو پیادہ پا ماری اور جن کنکریان مارنیکی
پیچھی پھر کنکریان مارتی نہین ہین تو اوسمین سوار اور پیادہ برابر ہین اور نالہ
کھڑی ہو کی اوپر کیطرف کنکریان ماری اور قریہ منیکی جگہہ داہنی طرف اور کعبہ بائین
طرف رکھی اسطرح کنکریان پھینکی اگر کنکریان جمرہ سی دور پڑین تو درست نہین
برابر پہونچ جائین یا جمرہ پر گرین اور داہنی ہاتھہ سی پھینکی اور ہر کنکریکو الگ الگ
پھینکی اگر ایک مٹھی ایکبار پھینکدی تو جایز نہین مگر مٹھی بھر کر پھینکنا ایک کنکر کی بدلا
ہوگا بعد ان کاموں کی وادی محسر مین اگر ایک دو ساعت ٹھہر کر مکہ مین طواف صدر
واسطی جاوی اگر مکہ سی پھر نا منظور ہووی اور نہین تو مکہ شریفہ مین ٹھہر جاوی
یہہ طواف واجب ہی اور اس طواف مین اکڑ کر چلنا اور سعی صفا اور مروہ کی نہین
اور طواف کی بعد زمزم کی کنوین پر آکر بیٹھہ کر پانی پی کئی بار کر کی اور ہر بار نظر
کعبہ کی طرف کرتا رہی اور موہنہ اور سر اور اپنی بدن پر بہی ملی اور پہر بیت اللہ کی
طرف آوی اگر میسر ہووی تو اندر بیت اللہ کی داخل ہووی اور اگر اندر جانا
ممکن نہو تو چوکھٹ اور مقام ملتزم کو چومی اور اپنی سینہ اور موہنہ کو اوس سی لگا
اور ملتزم کو چہاتی سی لگاوی اور کعبہ کی پردیکو پکڑ کر گریہ وزاری بہت کری

اور اسوقت مین بہی تکبیر اور تہلیل اور اور ذکر دن اور حمد و ثنا مین مشغول رہی اور
حاجت اپنی خدا تعالی سی مانگی اور مونہہ اپنا کعبہ کی طرف کر کی مسجد سی باہر آوی اور
جسجگہہ چاہی چلا جاوی عمرہ کرنا سنت ہی واجب نہین اور ایکسال مین کئی بار ادا ہو اسکا تمام
اور اسکا وقت تمام برس ہی مگر حج کی دنون مین مکروہ ہی اور دن حج کی یہہ ہین
عرفہ اور قربانیکی دن اور ایام تشریق اور عمرہ جو مکروہ ہی تو غیر قران والیکو ہی اور رکن
عمرہ کا طواف ہی اور واجبات اسکی دو چیزین ہین ایک دوڑنا صفا اور مروہ کی بیچمین دوسرے
سر مونڈانا یا کترانا اور شرطین عمرہ کی وہ ہین جو شرطین حج کی ہین اور سنت اور آداب جیسی سنت
اور اداب حج کی اور حکم قصور ہوجانیکا یہہ ہی اگر احرام والی نی ایک عضو کامل کو خوشبو لگائی
یا اپنی سر کو مہندی سی خضاب کیا یا زیتون کی تیل کا استعمال کیا یا کپڑی سئی ہوئی اوس کپڑی
پہن لئے کیطرح سارے دن پہنی رہی یا اپنی سر کو تمام دن ڈہکی رہا یا سر مونڈالیا چوتہائی سر کا یا
یا ایک بغل کی بال یا ناف کی نیچی کی یا گردن کی بال یا دونو ہاتہہ کی ناخن کاٹی یا دونون پانو کے
یا ایک ہاتہہ و پانو کی یا طواف قدوم یا طواف صدر جنابت کی حالت مین کیا یا طواف فرض کی بے وضو
یا عرفات سی امام کی پہلی پہر آیا یا صفا اور مروہ کی بیچمین دوڑا یا مزدلفہ مین نہ ٹہرا یا کنکریان مارنی
بالکل ترک کین یا کنکریان ماری ایکدن کی یا پہلی دنکی چہوڑ دین یا حرم کی زمین کے باہر سر مونڈا یا
یا احرام کی حالت مین بوسہ اپنی عورت کا لیا یا مساس کیا شہوت سی یا سر مونڈا نہین ملطواف
زیارت مین قربانیکی دنونسی تاخیر کی یا پہلی کیا ایسی کام کو جسکو پیچہی کرنا تہا مثلا ذبح سی
پہلی سر مونڈالیا یا ذبح سی پہلی کنکریان ماریں اور سر مونڈالیا تو ان سب صورتون مین دم دینا

واجب ہین اگر قران والی نی سر مونڈنی سی پہلی ذبح کرنی سی تو اوسپر دو دم
اگر محرم نی ایک عضو سی کم کو خوشبو لگائی یا اپنی سر کو ڈہانکا یا سیا ہوا کپڑا ایک دن سی کم پہنا
یا چوتھائی سر مونڈایا یا پانچ ناخن سی کم کاٹی یا پانچ ناخن کئی مجلس متفرقہ مین کاٹی یا طواف
قدوم یا طواف صدر بے وضو کیا یا تین جمرو نسی ایک جمرہ کی کنکریان مارنی ترک کین بعد دسوین
تاریخ کی یا کسی اور کی سر کو مونڈا تو ان سب صورتون مین صدقہ واجب ہوتا ہی اور
صدقہ سارہی صاع فطر گیہون ہین اور اگر احرام والی نی کسی عذر یا بیماری سی خوشبو لگائی
یا سر مونڈایا یا سیا ہوا کپڑا پہنا تو اس صورت مین لازم ہی کہ تین باتون مین ایک
بات کری یا بکری ذبح کری یا چہہ مسکین کو تین صاع غلہ دیوی ہر مسکین کو آدہا صاع
یا تین دن روزہ رکہی پی دری پی یا متفرق اگر احرام والی نی کسی جانور کا شکار کیا یا دوسری کو
بتایا تو اوسپر بدلا لازم ہی اور بدلہ قیمت دینا اوس شکار کی ہی جسجگہہ اوسی مارا
پہر اوسکی قیمت مین قربانی خرید کر مکہ مین ذبح کری یا غلہ خرید کر کی چہہ مسکینونکو
آدہا آدہا صاع دی اگر گیہون ہون اور کہجورین یا جو ہون تو ایک ایک صاع ایک مسکین
کی تئین صدقہ دی یا ہر مسکین کی حصہ کی بدلی روزہ رکہی اور ان سب قصورون مین جانکی کا
جاننی والا اور انجان خوشی سی کری یا ناخوشی سی سب برابر ہین اگر احرام والا
بہت خوشبو تنہا کہائی تو دم دینا لازم ہی اور خوشبو سونگہنی اور خوشبودار پہول
یا میوہ خوشبودار سونگہنی سی کچہہ واجب نہین ہوتا مگر یہہ باتین مکروہ ہین اور جون مارنی
چہوڑنی تہوڑا سا غلہ ایک مٹہی برابر صدقہ دیوی مگر اوس صورت مین کہ اپنی بدن یا سر یا کپڑی مین

سی پکڑ کر مار ڈالی اور اگر زمین مین سی پکڑ کر مار ڈالی تو کچھہ واجب نہین ہوتا اور کیو
دہوپ مین اس نیت سی ڈالی کہ جوین مرجاوین اگر ایسا ہی کیا اور بہت جوین کشتن
تو ادھا صاع گیہون دینا او سپر لازم ہی اور اگر دہوپ مین سکھانی کی واسطی کپڑا تھا
اور یہہ نیت نہ تہی کہ جوین مرجاوین تو او سپر کچھہ واجب نہو گی فقط تمام شد رسالہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الأصل الرابع في الحج قال الله تعالى ولله على الناس
اصل چوتھی حج کی ذکر مین ہی فرمایا اللہ تعالی نی اور اللہ کیواسطی اوپر لوگون کی
حج البيت وقال النبي صلى الله عليه وسلم من مات ولم
حج ہی بیت اللہ کا اور فرمایا ہی صلی اللہ علیہ وسلم نی جو مری اور
يحج فليمت ان شاء يهوديا وان شاء نصرانيا وقال بني
حج نکری تو مری اگر چاہی یہودی یا نصرانی اور فرمایا بنا
الاسلام على خمس الحديث والحج من الاعمال الظاهرة
کیا گیا ہی اسلام پانچ بات پر اور حج کمین کہلی کام ہین
ذكرناها في الاحياء ونبهك الان على ادابه
ہمنی اوسکو ذکر کیا ہی احیاء العلوم مین اور اگاہ کرتی ہین تجھکو اب سکی ادبون پر

والسر باطنا فاما الآداب فسبعة الاول ان يرتاد للطريق رفيقا

اور چھپی بھید دبیر وہ اداب سب سات ہیں پہلا ادب یہہ ہی کہ طلب کری رستی کی

صالحا وتفقد طيبة حلالا فان زاد الحلال ينور القلب

اچھا اور خرچ پاک حلال اسواسطی کہ توشہ حلال روشن کرتا ہی دلکو اور

الرفيق الصالح يذكر الخير ويزجر عن الشر الثاني ان يخلي

ساتھی اچھا یاد دلاتا ہی اچھی بات کو اور ہٹاتا ہی بری بات سی دوسرا ادب یہہ ہی

يده عن مال التجارة كيلا يتشعب فكره وينقسم خاطره

کہ خالی کرین اپنی ہاتھہ کو تجارت کی مال سی تو نہو کسیطرح سوچ اوسکا اور نہ بٹی دل اوسکا

ولا يصفو للزيارة الثالث ان يوسع في طريقه الطعام ويطيب

اور صاف ہو واسطے زیارت کی تیسرا ادب یہہ ہی کہ بڑا دی کہانا اپنی رستی میں اور پاکیزہ

الكلام مع الرفقاء والمكارين الرابع ان يترك الرفث والجدل

کری بات کو ساتھیوں اور کرایہ والوں کی ساتھہ چوتھا ادب یہہ ہی کہ چھوڑ دی لڑائی

والتحدث بالفضول وامور الدنيا بل يقصر لسانه بعد مهمات

اور باتیں لغو اور دنیا کی کاموں کی بل کہ روکی اپنی زبان کو لیکن بڑی کاموں کی

حاجاته على الذكر وتلاوة القران الخامس ان يركب

خدا کے یاد اور قران کی تلاوت پر پانچوان ادب یہہ ہی کہ

امرأة دون المحمل ويكون رث الهيئة أشعث أغبر

لدؤا اونٹ پر نہ کجاوی پر اور ہو میلا کچیلا بال بکہری ہوئی غبار آلودہ

متزين بل على هيئة المساكين حتى لا يكتب في زمرة

نہ آراستہ بلکہ غریبونکی شکل مین تو نہ لکہا جاوی آرام طلبونکی

المترفين السادس أن ينزل عن الدابة أحيانا

گروہ مین چہٹا ادب یہہ ہی کہ اتری سواریسی کبہی کبہی

ترفيها للدابة وتطييبا لقلب المكاري وتخفيفا

آرام دینی کو سواری کی اور کرایہ دار کی دل خوش کرنیکو اور اپنا بدن

للأعضاء بالتحريك ولا يحمل الدابة ما لا تطيق بل

ہلکا کرنیکو ریاضت سی اور نہ لادی سواری پر جو نہ اوٹہا سکی بلکہ

يرفق بها ما أمكن السابع أن يكون طيب النفس

نرمی کری اوسکی ساتہہ جہانتک ہوسکی ساتوان ادب یہہ ہی کہ خوشدل رہی

بما أنفق من نفقة وما أصابه من تعب وخسران

خرچ کرنی سی جو خرچ کیا اور ماندگی اور نقصان سی جو اوسکو پہنچا

وان بر ذلك من آثار قبول الحج فيحتسب الثواب عليه

اور یہہ بہی اوسکو حج کی مقبول ہونیکی نشانیون سی ہی پہر امید رکہی ثواب کی اوسپر

وَأَمَّا أَسْرَارُهُ فَكَثِيرَةٌ وَنَرْمُزُ مِنْهَا إِلَى فَنَّيْنِ أَحَدُهُمَا

اور بهید حج کی بهت هین اور اشارت کرتی هین اوس سی دو قسم کی

أَنَّهُ وُضِعَ بَدَلًا عَنِ الرَّهْبَانِيَّةِ الَّتِي كَانَتْ فِي الْمِلَلِ

ایک ان دو قسمن سی یهه هی کہ حج مقرر کیا گیا هی بدلی مین رهبانیت کی جو تهی اگلی ادیان

كَمَا وَرَدَ بِهِ الْخَبَرُ فَجَعَلَ اللهُ تَعَالَى الْحَجَّ رَهْبَانِيَّةً لِأُمَّةِ

جیسا کہ حدیث مین ایا هی سو کیا اللہ نی حج کو رهبانیت امت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرَّفَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ وَأَضَافَهُ

محمد کی واسطی اوپر خدا کا درود اور سلام پهر بزرگی دی خانہ کعبہ کو اور اپنا

إِلَى نَفْسِهِ وَنَصَبَهُ مَقْصِدًا لِعِبَادِهِ وَجَعَلَ مَا حَوْلَهُ

کیا اوسکو اور ٹهرایا اوسکو مقصود اپنی بندونکا اور کیا اوسکی گردا گرد کو

حَرَمًا لِبَيْتِهِ تَفْخِيمًا لِأَمْرِهِ وَجَعَلَ عَرَفَاتٍ كَالْمِيدَانِ

حرم اپنی گهر کا تعظیم کی واسطی اور کیا عرفات کو میدان سا

عَلَى فِنَاءِ حَرَمِهِ وَأَكَّدَ حُرْمَةَ الْمَوْضِعِ بِتَحْرِيمِ صَيْدِهِ

اپنی حرم کی آنگن کا اور بڑهای حرمت اوس مقام کی حرام کرکی اسکی شکار

وَشَجَرِهِ وَوَضَعَهُ عَلَى مِثَالِ حَضْرَةِ الْمُلُوكِ يَقْصِدُهُ

اور اوسکی درخت کو اور بنایا اوسکو بادشاهون کی دربار سا تو اوسکا قصد کرین

الزوار من كل فج عميق شعثا غبرا متواضعين

زیارت کرنیوالی ہر ہر راہ دور سی بکہری بال گرد آلودہ کرتی ہوئی ادس

لرب البيت خضوعا لجلاله واستكانة لعزته

کہر والی کی واسطی عاجزی کرتی ہوئی ادسکی بزرگی کی آگی اور عاجزی کرتی ادسکی

مع الاعتراف بتنزهه تعالى ان يكتنفه بيت او

بڑائی کی آگی اقرار کرتی ادسکی پاکی کا اس بات سی کہ کہیری ادسکو کوئی کہر

يحويه مكان ليكون ذلك ابلغ في رقهم وعبوديتهم

یا کہیری ادسکو کوئی جگہہ تاکہ ہووہ پوری غلامی ادنکی اور بندگی ادنکی

ولذلك وظف عليهم اعمالا غريبة لا تناسب الطبع

اور اسیواسطے مقرر کئی اوپر انکی کام اچنبہی کی جو مناسب نہین طبیعت سی

والعقل ليكون اقدامهم بحكم محض العبودية وامتثال

اور نہ عقل کی تو کہ ہو اونکا کرنا خالص بندگی کے راہ سی اور حکم

الامر من غير معاونة باعث آخر وهذا سر عظيم

ماننی کی راہ سی بی مدد کسی دوسرے سبب کی اور یہہ بڑا بہید ہی

في الاستعباد ولذلك قال النبي صلى الله عليه وسلم

بیچ اتہین اور اسیواسطی فرمایا نبی نی خدا آنکا اوپر درود اور سلام

لبيك بحجة حقا تعبدا ورقا اللهم لبيك ان هذا السفر

حاضر ہون حج مین سچ مچ بندگی سی اور غلامی سی دوسری قسم یہہ ہی کہ یہہ سفر

وضع على امثال سفر الآخرة فليذكر المريد بكل عمل من

ٹہرایا گیا ہی آخرت کی سفر کا سا پس یاد کری مقصد کرنیوالا اپنی عملو سی

اعمال الحج امرا من امور الآخرة موازيا له فان فيه تذكرة

ہر عمل کی ساتھہ ایک بات کو آخرت کی باتونمین سی جو اوسکی مقابل مین ہی کیونکہ

للمتذكر وعبرة للمستبصر فتذكر في اول سفرك عند

اسمین عبرت ہی نصیحت لینی والی کو اور قیاس ہی دیکھنی والی کو پس یاد کر شروع مین

وداعك لاهلك وداع الاهل في سكرات الموت

اپنی سفر کی رخصت ہونیکی وقت گھر والونسی رخصت گھر والونکی موت کی

ومن مفارقة الوطن الخروج عن الدنيا ومن ركوب

سختی مین اور وطن چھوڑنی سی دنیا سی اوٹھنی کو اور سانڈنی

الجمازة ركوب الجنازة ومن الالتفاف في ثواب

پر سوار ہونی سی جنازہ کی سواری کو اور کپڑی احرام سے کی پہنی سی

الاحرام الالتفاف في اثواب الكفن ومن دخولك

کفن کی کپڑی پہنی کو اور آنی سی

اَلْبَادِيَةِ اِلَى الْمِيْقَاتِ مَا بَيْنَ الْخُرُوْجِ مِنَ الدُّنْيَا اِلٰى
جنگل مین میقات تک اس چیز کو جو دنیا کی نکلنی کی وقت
مِيْقَاتِ الْقِيٰمَةِ وَمِنْ هَوْلِ قُطَّاعِ الطَّرِيْقِ سُؤَالَ
اوس میقات قیامت تک اور ڈاکوونکی ڈر سی سوال
مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَمِنْ سِبَاعِ الْبَوَادِيْ عَقَارِبَ الْقَبْرِ وَدِيْدَانَهٗ
منکر اور نکیر کو اور درندونسی جنگلونکی قبر کی بچہوون اور کیڑونکو
وَمِنْ اِنْفِرَادِكَ عَنْ اَهْلِكَ وَاَقَارِبِكَ وَحْشَةَ الْقَبْرِ
اور گہروالون اور اپنونکی جدائی سی قبر کی وحشت
وَوَحْدَتَكَ وَمِنَ التَّلْبِيَةِ اِجَابَةَ نِدَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى عِنْدَ
اور تنہائی کو اور لبیک کی کہنی سی اللہ کی پکار کا جواب دینی کو
الْبَعْثِ وَكَذٰلِكَ مِنْ سَائِرِ الْاَعْمَالِ فَاِنَّ فِيْ كُلِّ
قیامت مین اور اسیطرح سب عملونسی ایک بات آخرت کی سمجہو
عَمَلٍ سِرًّا تَحْتَهٗ رَمْزًا يَنْتَبِهُ لَهٗ كُلُّ عَبْدٍ بِقَدْرِ اِسْتِعْدَادِهٖ
اسواسطی کہ ہر عمل مین ایک بہید ہی اور اوسمین اشارہ ہی خبردار ہوہر بندہ جتنی
لِلتَّنْبِيْهِ بِصَفَاءِ قَلْبِهٖ وَقُصُوْرِ هِمَّتِهٖ عَلٰى مُهِمَّاتِ الدِّيْنِ
اوسمین لیاقت ہو خبردار ہونیکی دلکی صفائی سی اور اپنی ہمت باندہنی سی دین کی برے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خرج
من بيته الى الصلوة فقال اللهم انى اسألك
بحق السائلين واسألك بحق ممشاى هذا
فانى لم اخرج اشرا ولا بطرا ولا رياء ولا
سمعة وخرجت اتقاء سخطك وابتغاء
مرضاتك فاسألك ان تعيذنى من النار
وان تغفر لى ذنوبى انه لا يغفر الذنوب
الا انت ٥ اقبل الله عليه بوجهه واستغفر له
سبعون الف ملك رواه ابن ماجة

اذا حج رجل بمال غير حله فقال لبيك اللهم
جب حج کرے آدمی اوس مال سے جو حلال نہو پھر کہے لبیک اللھم
لبيك قال الله لا لبيك ولا سعديك هذا
لبیک فرماتا ہے اللہ نہ لبیک اور نہ سعدیک یہ
مردود عليك ابن عدى وديلمى
مردود ہے تجھپر ابن عدی اور دیلمی

بسم الله الرحمن الرحيم

فاذا وضع رجله في الركاب قال بسم الله فاذا استوى
على ظهرها قال الحمد لله سبحان الذي سخر لنا هذا و
ما كنا له مقرنين وانا الى ربنا لمنقلبون الحمد لله ثلث مرات
الله اكبر ثلث مرات لا اله الا الله مرة سبحانك اني ظلمت
نفسي فاغفر لي انه لا يغفر الذنوب الا انت پس جب اراده

کرے سوار ہونیکا رکاب مین پاؤن یا اوسین کہ قایم مقام رکاب کے ہو کہے بسم اللہ پس جب
بیٹھے جانور کی پیٹھ پر کہے سب تعریف اللہ ہی واسطے خدا کی پاکی ہی وہ شخص کو کہ تابعدار کیا ہمارے
لیے اسکو اور نہین تہی ہم اسکی طاقت پانیوالی اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنی کی
البتہ رجوع کرنیوالی ہین پہر الحمد کہے تین بار اور اللہ اکبر کہے تین بار اور لا اله الا الله کہے
ایکبار پہر کہے پاکی یاد کرتا ہون تجہکو ای اللہ تحقیق مینے ظلم کیا نفس اپنی پر
یعنی بسبب گناہ کرنیکی پس بخش مجہکو تحقیق نہین بخشتا گناہونکو کوئی مگر تو

فاذا استوى كبر ثلثا وقرأ سبحان الذي سخر لنا هذا الاية
وقال اللهم انا نسئلك في سفرنا هذا البر والتقوى ومن
العمل ما ترضى اللهم هون علينا سفرنا هذا واطو عنا
بعده اللهم انت الصاحب في السفر والخليفة في الاهل

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ
الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ
فِيهِنَّ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ برجب سوار

ہوتی کسی جانور پر تکبیر کہی تین بار اور پڑہی سبحان الذی سخر لنا ہذا ساری آیت اور کہی
یا اللہ تحقیق ہم مانگتی ہین تجہسی بیچ اس سفر اپنی کی نیکی اور پرہیزگاری اور عمل سی جو تو خوش
ہووی تو اوس سی یعنی قبول کری اور سکو یا اللہ آسان کر ہم پر اس سفر ہماری کو اور لپیٹ
یعنی دفع کر ہمسی درازی اوسکی یا اللہ تو ہی یار یعنی نگہبان سب بلاؤن سی سفر مین
اور تو خلیفہ ہی بیچ اہل کی یعنی کارساز اور نگہبان اہل عیال میریکا پیچہی میری یا اللہ
تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہہ تیری مشقت سفر کی سی اور بری حالت دیکہنی کسی یعنی
بسبب نقصان دیکہنی کی اہل و مال مین غمگین ہون اور حالت بری ہو اور برای پہرنی
کسی مال مین اور اہل مین اور اولاد مین یعنی اس سی بہی پناہ ہی کہ سفر سی پہر کر
اہل مال مین نقصان وغیرہ دیکہون اور رنج اوٹہاؤن اور جب ارادہ پہرنی کا کری
سفر سی پڑہی یہی کلمات اور زیادہ کری آخر اوسکی مین ہم رجوع کرنیوالی ہین توبہ
کرنیوالی ہین عبادت کرنیوالی ہین پروردگار اپنی کی لئی تعریف کرنیوالی ہین

وَإِذَا رَكِبَ مَعَ أَصْحَابِهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ
وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحِكَ وَاقْلِبْنَا

بِذِمَّةٍ اَللّٰهُمَّ ازْوِ لَنَا الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ

اور جب سوار ہووی اوٹہاوی انگلی اپنی یعنی اشارہ توحید کی لئی اور کہی یا اللہ تو یار ہی سفر مین اور خلیفہ ہی اہل مین یا اللہ محفوظ رکہہ ہمکو ساتہہ حفاظت اپنی کی اور پہیر ہمکو یعنی وطن کیطرف ساتہہ سلامتی کی یا اللہ لپیٹ ہماری لئی زمین و آسان کر ہمپر سفر یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتہہ تیری مشقت سفر کیسی اور بری حالت پہرنے کیسی

وَاِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَاِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ

اور جب اوترے مسافر منزل مین پڑہی پناہ پکڑتا ہون مین ساتہہ کلمون پوری خدا کی برائی سے ہر چیز کی کہ پیدا کی پس تحقیق نہین ضرر کرنی کی پڑہنی والی کو کوی چیز میان تلک کہ کوچ کری

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُحِبُّ يَا جُبَيْرُ اِذَا خَرَجْتَ
فِي سَفَرٍ اَنْ تَكُوْنَ اَمْثَلَ اَصْحَابِكَ هَيْئَةً وَاَكْثَرَهُمْ زَادًا

اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہتا ہی تو ای جبیر کہ جب نکلی سفر مین یہہ کہ ہووے تو بہتر یارون اپنی سی ہیئت مین یعنی صورت و حالمین اور بہت زیادہ اونکا ازروی توشہ کی

فَقُلْتُ نَعَمْ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي قَالَ فَاقْرَأْ هٰذِهِ السُّوَرَ الْخَمْسَ
قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَاِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَافْتَتِحْ
كُلَّ سُورَةٍ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَاخْتِمْ قِرَاءَتَكَ بِهَا
قَالَ جُبَيْرٌ وَكُنْتُ غَنِيًّا كَثِيرَ الْمَالِ فَكُنْتُ أَخْرُجُ فِي سَفَرٍ
فَأَكُونُ أَبَذَّهُمْ هَيْئَةً وَأَقَلَّهُمْ زَادًا پس عرض کیا مینی خدا اون
پیغمبر ماباپ میرے فرمایا پس پڑھو یہہ پانچ سورتین قل یا اور اذا جاء اور قل ہو اللہ
اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور شروع کر ہر
سورۃ کو ساتھہ بسم اللہ کی اور ختم کر قراءت اپنی ساتھہ بسم اللہ کی یعنی
سب جبرہونکی کہا جبیر نی اور تہا مین غنی بہت مال والا پس تہا مین نکلتا تہا مین
پس ہوجاتا تہا بدحال اونسی ہیئت مین اور کمتر توشہ مین فَمَا زِلْتُ مُنْذُ عَلِمْتُهُنَّ
مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُ بِهِنَّ أَكُونُ
مِنْ أَحْسَنِهِمْ هَيْئَةً وَأَكْثَرِهِمْ زَادًا حَتَّى أَرْجِعَ مِنْ سَفَرِي
پس ہمیشہ رہا مین جبسی کہ سیکہی مینی یہہ سورتین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
سی اور مداومت کی اونکی پڑہنی کی ہوا مین بہترین اونکی ہیئت مین اور زیادہ
ترین اونکی توشہ مین یہان تلک کہ پہرتا مین سفر اپنی سی .

تمام شد

۱۲۴۳